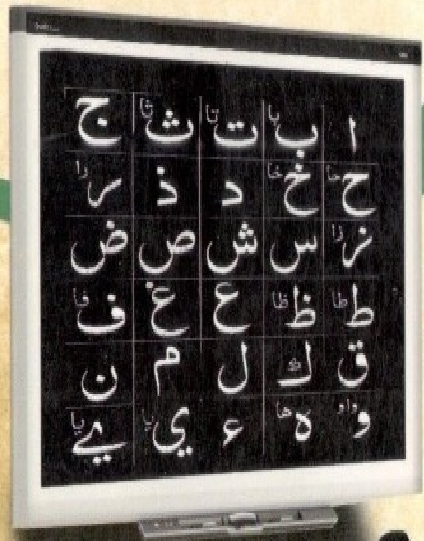
خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے



قاعدہ

جمعیت تعلیم القرآن

بذریعہ بلیک بورڈ بچوں کو جدید طریقہ پر

قرآن مجید پڑھانے کا ابتدائی قاعدہ

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

مرکزی دفتر: اندرون عالمگیر مسجد، عالمگیر روڈ، بہادر آباد، کراچی

قائم شدہ 1969

قاعدہ

جمعیت تعلیم القرآن

قائم شدہ 1969

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

مرکزی دفتر: اندرون عالمگیر مسجد عالمگیر روڈ، بہادر آباد، کراچی۔

فون: 021-34932283, 34935824 ای میل: jamiattalimulquran@gmail.com

ریجنل دفتر: A/4 سوسائٹی پلازہ، کینال بینک روڈ، ازمیر ٹاؤن، نزد چوھنگ ملتان روڈ، لاہور۔

فون: 042-35961830, 35961730 ای میل: jtqlahore@hotmail.com

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ
تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (الحدیث)

بذریعہ بلیک بورڈ بچوں کو جدید طریقہ پر
قرآن مجید پڑھانے کا ابتدائی قاعدہ

قاعدہ
جمعیت تعلیم القرآن

ترمیم شدہ

نام ____________ ولدیت ____________

معلم/معلمہ ____________

مکتب/اسکول ____________

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اول کلمہ طیب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ **دوم کلمہ شہادت:** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ششم کلمہ ردِّ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایمان مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمان مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ۔

① مُفرَد حُروف

توضیح:

- مفرد حروف کو حروفِ مقطعات دو حرفی وسہ حرفی کی طرح معروف پڑھائیں، جیسے: الف، با، تا، ثا، جیم الخ۔ حروفِ مقطعات کی ادائیگی ہی معروف پڑھنے کی دلیل ہے۔ اسی بنا پر ان کا مجہول پڑھنا صحیح نہیں، جیسے: بے، تے، ثے، حے، رے الخ۔
- مفرد حروف کے لکھے ہوئے نام ہی یاد کرائیں۔
- مد کی نشانی (~) والے حروف کو کھینچ کر پڑھائیں۔
- عربی کلام میں ایک ہی "یا" ہے، یائے صغیرہ اور یائے کبیرہ یعنی چھوٹی ی اور بڑی ے نہیں ہے، یہ عجم کا طریقہ ہے۔
- قاعدہ اور قرآن میں معروف ی لکھیں اور پڑھائیں مجہول ے نہ لکھیں۔
- حروف کو ان کے مخارج سے صحیح ادا کرائیں اور مشق کراتے وقت ان کے تلفظ کے فرق کو اچھی طرح سمجھائیں۔
- نقطوں کی تبدیلی سے جو حروف بدلتے ہیں، طلبہ کو ان کی بھی پہچان کرائیں۔
- موٹے حروف **خ ص ض غ ط ق ظ** کو صحیح مخرج سے ادا کرائیں۔
- ان کی ادائیگی میں ہونٹ نہ ہلانے دیں اور نہ ہی گول ہونے دیں۔ البتہ **و** کو دونوں ہونٹ گول کرکے ادا کرائیں۔

حروفِ ہجا پڑھانے کے لیے ہدایات

- حروفِ ہجا کی تختی شروع کرائی جائے تو سب سے پہلے بچوں کو حروف کی پہچان کرائی جائے، نقطوں یا دندانوں کی مدد سے یا مڑے ہونے کی مدد سے یا کسی اور طریقے سے۔
- اس کے بعد اس حرف یا سبق کو تمام بچوں سے باآوازِ بلند اور بیک وقت کہلوایا جائے۔ پھر گروپ کے ہر بچے کو باری باری بلیک بورڈ پر بلائیں اور جس طرح اُستاد صاحب نے بچوں

کو سبق کہلوایا تھا، اسی طرح وہ بچہ بھی دوسرے بچوں کو سبق کہلوائے۔

- اس کے بعد جو حروف پڑھائے گئے ہیں مثال کے طور پر: **ا** اور **ب** پڑھایا ہے تو اب ان حروف کی جو مختلف شکلیں قرآن مجید میں آتی ہیں، وہ بلیک بورڈ پر لکھ کر بچوں کو بتائی جائیں اور یاد کرائی جائیں، مختلف شکلوں کا امتحان تختی نمبر ② اور قرآن مجید میں سے لیا جائے۔
- اس کے بعد بہت ہی اہم مرحلہ یہ ہے کہ جو سبق پڑھایا جائے، ہر بچے سے فرداً فرداً قرآن مجید میں سے دونوں طریقوں سے امتحان لیا جائے۔
- سبق پڑھانے کے بعد امتحان لینے میں قطعاً سستی یا غفلت نہ کی جائے، یہ بہت اہم ہے کہ جتنی زیادہ توجہ امتحان لینے میں دی جائے گی، اتنا ہی زیادہ سبق بچوں کے ذہن نشین ہوگا۔

قاعدہ پڑھانے کا بہت مختصر اور آسان طریقہ

قاعدہ پڑھانے کا بہت مختصر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ جو سبق پڑھایا جائے، اس کو یاد کرانے کے بعد فوراً ہی ہر بچے کا قرآن مجید میں سے دونوں طریقوں سے امتحان لیا جائے، امتحان کے لیے پوری تختی ختم کرانے کا انتظار نہ کیا جائے۔

- پورا قاعدہ پڑھانے میں اس طریقے پر پابندی سے عمل کریں۔
- اس طرح امتحان لینے سے استاد صاحب کو ہر بچے کے متعلق معلوم ہوگا کہ جو سبق پڑھایا ہے، وہ اس کے ذہن نشین ہوا یا نہیں۔
- جو بچے امتحان کے دونوں طریقوں میں یا کسی ایک طریقے میں ناکام ہو جائیں، ان بچوں کو آگے نیا سبق نہ دیں، بلکہ اسی سبق پر پھر محنت کرائیں اور یاد کرانے کے بعد پھر امتحان لیں یہاں تک کہ کسی بھی حرف کے پوچھنے پر بچہ نہ خاموش رہے اور نہ ہونٹ ہلائے بلکہ فوراً ہی صحیح جواب دے دے، تب ہی یہ کامیاب ہے۔
- اس طرح کامیاب ہونے کے بعد اس بچے کو آگے سبق شروع کرایا جائے، مختلف شکلوں کا امتحان تختی نمبر ② اور قرآن مجید میں سے لیا جائے۔

قرآن مجید میں سے بچوں کا امتحان لینے کے دو طریقے

قرآن مجید میں سے بچوں کا امتحان لینے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے کہ استاد صاحب نے جو سبق پڑھایا تھا، مثال کے طور پر: ا یا ب ان دونوں حرفوں کو استاد صاحب بچے سے قرآن مجید میں سے پوچھیں گے، اس طرح کہ قرآن مجید میں کسی حرف پر پنسل رکھ کر بچے سے کہیں کہ پڑھو، مثال کے طور پر: ا یا ب پر پنسل رکھی ہے تو بچہ بغیر خاموش ہوئے فوراً ہی ا یا ب پڑھے، تو ایسی صورت میں بچہ کامیاب ہے۔

امتحان لینے کا **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ اب استاد صاحب ہر بچے کے ذہن کی آزمائش کریں گے، وہ اس طرح کہ استاد صاحب بچے سے پوچھیں گے کہ بتاؤ اس پوری سطر میں مثال کے طور پر: **ب یا ت** کہاں کہاں ہے؟ بچہ شروع سطر سے انگلی لے کر چلے اور جہاں جہاں **ب یا ت** ہو، وہاں بغیر خاموش رہے اور بغیر ہونٹ ہلائے فوراً صحیح بتادے تو یہ بچہ کامیاب ہے۔

جو بچے مندرجہ بالا امتحان کے دونوں طریقوں میں کامیاب ہوجائیں، صرف انہی بچوں کو آگے سبق شروع کرایا جائے۔

استاد صاحب کے پوچھنے پر جو بچے خاموش ہوجاتے ہیں اور فوراً ہی جواب نہیں دیتے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو سبق پڑھایا گیا ہے، وہ بچے کو اچھی طرح یاد، یا ذہن نشین نہیں ہوا ہے اور جو بچے خاموشی سے ہونٹ ہلانے لگتے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ خاموشی سے ذہن میں جوڑ یا ہجے کر رہا ہے، اس کا مطلب ہے کہ بچے کو رواں پڑھنے کی عادت ابھی نہیں ہوئی، ایسے بچے ناکام ہیں، کیوں کہ ہم چاہتے ہیں کہ بچوں کو رواں پڑھنے کی عادت ہو۔ البتہ جوڑ کرنا آتے ہوں، مگر جوڑ اس وقت کرے جب جوڑ کرنے کو کہا جائے۔ ہمارا اصل مقصد قرآن مجید ہی پڑھانا ہے۔ اور یہ مقصد اس وقت پورا ہوگا جب قاعدہ میں پڑھائے گئے الفاظ کو بچہ قرآن مجید میں بھی پڑھنا جانتا ہو۔

اس ترتیب اور اہتمام کے ساتھ اگر پورا قاعدہ تشدید والی تختی تک پڑھادیا جائے تو بچے میں اتنی استعداد ہونی چاہیے کہ قرآن مجید میں سے جہاں سے بھی پوچھا جائے، بچہ بغیر خاموش رہے یا بغیر ہونٹ ہلائے فوراً ہی روانی کے ساتھ صحیح سنا سکے۔ اس بنیادی قاعدہ کو ہمیشہ ذہن نشین رکھیں۔

نِصَابِ قاعدہ

کُل مدّت ایک سال

قاعدہ جمعیّت تعلیم القرآن کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصّے کا نصاب/ مدّتِ تکمیل علیحدہ علیحدہ مقرر کردی گئی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے، اس نصاب کی پابندی لازمی ہے۔

الف: قاعدہ جمعیّت تعلیم القرآن (حصہ اول)

تختی نمبر (۱) تا تختی نمبر (۱۳) (صفحہ ۶ تا صفحہ ۲۳) مدّتِ تکمیل پانچ ماہ۔

ب: قاعدہ جمعیّت تعلیم القرآن (حصہ دوم)

تختی نمبر (۱۴) تا تختی نمبر (۲۰) (صفحہ ۲۴ تا صفحہ ۳۶) مدّتِ تکمیل تین ماہ۔

ج: قاعدہ جمعیّت تعلیم القرآن (حصہ سوم)

تختی نمبر (۲۱) تا تختی نمبر (۲۵) (صفحہ ۳۷ تا صفحہ آخر) مدّتِ تکمیل دو ماہ۔

د: آخری دو ماہ میں قاعدے کی مکمل دہرائی کرائیں۔

تختی نمبر ① حروفِ ہجا

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؀

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قاف	ك کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ہ ہا	ء ہمزہ	ي یا	ے یا (حروف ہجا ۲۹ ہیں)

حروفِ ہجا کی تختی ختم ہونے کے بعد ہر بچے میں اتنی استعداد ہونی چاہیے کہ ہر جگہ قرآن مجید میں مفرد حروف کی شناخت کر سکے۔

مخارج کے اعتبار سے حروف کی ترتیب

ء	ہ	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ی	ض
ل	ن	ر	د	ت	ط
ث	ظ	ذ	ز	س	ص
ف	ب	م	و		

ملتی جلتی آواز والے حروف کی مشق کرائیں

ت	ط	ذ	ز	ظ	ض			
ث	س	ص	ح	ہ	ق	ك	ء	ع

موٹے حروف کی شناخت اور مشق کرائیں

موٹے حروف کی ادائیگی میں نہ تو ہونٹ گول ہوتے ہیں اور نہ ہی حرکت کرتے ہیں۔

خ	ص	ض	غ	ط	ق	ظ

سیٹی والے حروف			نرمی والے حروف		
ز	س	ص	ث	ذ	ظ

تختی نمبر ۲ مُرکّب حروف (ملے جلے)

ا	با	تا	ثا	نا	دا
ب	با	بج	بخ	بت	بث
ت	تب	تج	تخ	ة	تة
ث	ثب	ثت	ثج	ثخ	ثخ
ج	جت	بجت	بج	تج	ثج
ح	حب	تحث	جح	تج	ثح
خ	خث	بخث	بجخ	تخ	ثخ
د	دا	بد	تد	ثد	جد
ذ	ذا	بذ	تذ	حذ	جذ
ر	را	حرب	بجر	تحر	ثخر

ز	زا	خزب	تخز	تجز	تز
س	سب	حسر	بجس	تجس	تخس
ش	شت	جشر	بخش	ثخش	تجش
ص	صب	بصت	تخص	حسص	شص
ض	ضد	تضث	بجض	حشض	جسض
ط	طا	بطح	تجط	تخط	خسط
ظ	ظا	خظر	بجظ	ثخظ	تسظ
ع	عب	بعد	حتع	تجع	شع
غ	غخ	تغذ	بجغ	تخغ	ضغ
ف	فا	تفر	بجف	تحف	ظف
ق	قا	بقر	تحق	ثجق	شضق
ك	كا	تكث	جكب	حبك	

ل	لب	بلث	بجل	تحل	لا
م	مد	عمد	قسم	بصم	تفم
ن	نب	نخ	بنج	تصن	جشن
و	وا	جلو	بجو	تحو	صو
ه	ھ	ھا	بھم	تھم	ثہ
ع	أ	ؤ	ئ	سئل	مرئ
ي	يس	يحب	جين	لي	لي

بڑی حرکات: زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ کو بڑی حرکات کہتے ہیں۔ بڑی حرکات والے حروف کو رواں پڑھتے وقت تین۳ باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، ۱۔ کھینچ کر نہ پڑھا جائے۔ ۲۔ جھٹکا دے کر نہ پڑھا جائے۔ ۳۔ مجہول نہ پڑھا جائے۔ "ر" پر زبر یا پیش ہو تو موٹا پڑھائیں۔ "ر" کے نیچے زیر ہو تو اسے باریک پڑھائیں۔

☆ بچوں کو بڑی حرکات کی پختہ پہچان کرائیں۔

☆ جوڑ، رواں اور ملتی جلتی آواز والے حروف کی خوب مشق کرائیں۔

تختی نمبر ۳ ـَ زبر مفرد

بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ

ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ
طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ
لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	ءَ آ	ىَ

جب مرکب حروف کی تختی شروع کرائیں تو استاد بچے کو نہ خود بتائیں نہ خود جوڑ کرائیں، نہ ہی بچے کو جوڑ کرنے دیں بلکہ جس طرح پہلے بچے کو پڑھایا گیا ہے، اسی طرح ایک ایک حرف بچے سے رواں پوچھا جائے اور حروف ملا کر بچے سے ہی رواں پڑھوایا جائے۔

مرکب حروف کی پوری تختی اسی طرح بچے سے پڑھوائی جائے۔ جب تختی ختم ہو جائے تو پھر مختلف جگہوں سے بچوں ہی سے جوڑ کرائے جائیں، تاکہ بچے کو جوڑ کرنا بھی آجائے۔ مرکب حروف کی تختی ختم کرا کر قرآن مجید میں سے زبر والے مرکب حروف کا مختلف جگہوں سے امتحان لیں۔ یہاں بھی اگر بچہ بغیر ہونٹ ہلائے اور بغیر خاموش رہے فوراً ہی صحیح جواب دے دے، تو آگے سبق شروع کرائیں ورنہ اسی پر محنت کرائیں۔

مشق زبر ـَ مُرکّب

بَ-صَ-رَ	اَ-خَ-ذَ	اَ-مَ-رَ	جَ-مَ-عَ	اَ-جَ-لَ
بَصَرَ	اَخَذَ	اَمَرَ	جَمَعَ	اَجَلَ

حَشَرَ	فَعَلَ	هَلَكَ	ذَكَرَ	رَفَعَ
عَبَسَ	عَدَلَ	قَدَرَ	تَرَكَ	بَلَغَ

تختی نمبر ④ ـِ زیر مفرد

بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ
طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ
لِ	مِ	نِ	وِ	هِ	ءِ اِ	يِ

مشق زیر ـِ مرکب

بَخِلَ	تَبِعَ	عَمِلَ	سَفِهَ	اَذِنَ
رَحِمَ	حَفِظَ	اِرَمَ	عَلِمَ	كَلِمَ
قَبِلَ	سَمِعَ	اِبِلِ	اَمِنَ	وَرِثَ

تختی نمبر ⑤ ـُ پیش مفرد

بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ
طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ
لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	ءُ اُ	يُ

مشق پیش ـُ مرکب

ذُكِرَ	ذُبِحَ	قُتِلَ	جُمِعَ	سُئِلَ
خُلِقَ	كُتِبَ	رُسُلُ	مُنِعَ	فُتِحَ
ظُلِمَ	حَسُنَ	قُرِئَ	طُبِعَ	حُشِرَ

تختی نمبر ۶ تنوین دو زبر ــًــ مفرد

بورڈ پر دو زبر ــًــ کسی حرف کے اوپر لکھ کر حسبِ سابق بتائیں اور یاد کرائیں کہ دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ زبر کی تنوین والے حرف کے ساتھ کہیں الف اور کہیں یا لکھی ہوتی ہے، جوڑ کے وقت اس کا نام نہیں لیں گے۔ تنوین میں بچوں کو غنہ کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

☆ اگر آخری حرف پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو بحالتِ وقف ان کو ساکن کر دیں گے۔ دو زبر ہوں تو اسے الف مدہ یا کھڑے زبر سے بدل دیں گے۔ گول ۃ بحالتِ وقف ھا ساکن سے بدل دیں گے۔

بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا	دًى
ذًى	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا
طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا	كًا
لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا	يًا

مشق دو زبر ــًــ مرکّب

رَغَدًا	جَنَفًا	كِسَفًا	هُدًى	كَبَدًا
طَبَقًا	طُوًى	عِنَبًا	نَخِرَةً	بَشَرًا
نَسَبًا	اَحَدًا	اَذًى	لَبَنًا	صُحُفًا

تختی نمبر ۷ تنوین دو زیر ــٍــ مفرد

سابقہ ہدایات کے مطابق بچوں کو شناخت کرائیں اور یاد کرادیں۔

بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ	دٍ
ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ	ضٍ
طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ	كٍ
لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ

مشق دو زیر ــٍــ مرکّب

نُسُكٍ	ذِكْرٍ	فِئَةٍ	عَمَلٍ	عَسَلٍ
بَدَمٍ	سَفَرَةٍ	رُسُلٍ	فُرُشٍ	هُمَزَةٍ
اُكُلٍ	ظُفُرٍ	رَقَبَةٍ	شَجَرَةٍ	قَدَرٍ

یہ تختی ختم کرا کر حسبِ سابق دونوں طریقوں سے قرآن مجید میں سے ہر بچے کا امتحان لیا جائے۔

تختی نمبر ⑧ دو پیش ٌ مفرد

سابقہ ہدایات کے مطابق بچوں کو شناخت کرائیں اور یاد کرادیں۔

بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ	دٌ
ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ
طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ	كٌ
لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	یٌ

مشق دو پیش ٌ مرکب

غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	سُرُرٌ	رُسُلٌ	دِيَةٌ
قَسَمٌ	صَمَدٌ	بَشَرٌ	اَجَلٌ	سَفَرَةٌ
اَحَدٌ	كُتُبٌ	قَسَمٌ	عَمَلٌ	مَرَضٌ

یہ تختی ختم کرا کر حسبِ سابق دونوں طریقوں سے قرآن مجید میں سے ہر بچے کا امتحان لیا جائے۔

تختی نمبر ⑨ جزم ْ

توضیح: دال جیسی اس علامت کو ْ جزم یا سکون کہتے ہیں، جس حرف پر جزم یا سکون ہو اسے ساکن حرف کہتے ہیں۔ جزم یا سکون والے حرف کو اس سے پہلے متحرک حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کو جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

راساکنہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو اسے موٹا اور زیر ہو تو باریک پڑھتے ہیں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ

اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَنْ	اِنْ	اُنْ	اَوْ	☆	اُوْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَاْ	اِاْ	اُاْ
	اَیْ	اِیْ	☆		

یہ تختی ختم کرا کر حسبِ سابق دونوں طریقوں سے قرآن مجید میں سے ہر بچے کا امتحان لیا جائے۔

تختی نمبر ۱۰ حروفِ قلقلہ

(ق ط ب ج د) جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت ان کے مخرج میں معمولی سی حرکت پیدا کی جائے۔

حروفِ قلقلہ کی ادائیگی کرائیں

اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
☆	اَدْ	اِدْ	اُدْ	☆	

مشق

اُقْتُلْ	نُطْفَةٍ	حَبْلُ	اَجْرٌ	قَدْحًا
سَرَقَ	اُفُقِ	خُلُقٍ	طَبَقٍ	بَرْقٌ
سُقِطَ	بِالْقِسْطِ	يَبْسُطُ	اَلْبَسْطِ	تُسْقِطُ
ضَرَبَ	حَطَبِ	يَهَبُ	كَذِبٍ	لَعِبٌ
خَرَجَ	اَعْرَجِ	يَلِجُ	حِجَجٍ	حَرَجٌ
حَسَدَ	عُقَدِ	يَعِدُ	عَمَدٍ	اَحَدٌ

ملتی جلتی آواز والے حروف کی ادائیگی

اَتْ اِتْ اُتْ اَطْ اِطْ اُطْ

اَذْ اِذْ اُذْ اَزْ اِزْ اُزْ

اَظْ اِظْ اُظْ اَضْ اِضْ اُضْ

اَثْ اِثْ اُثْ اَسْ اِسْ اُسْ

اَصْ اِصْ اُصْ اَحْ اِحْ اُحْ

اَهْ اِهْ اُهْ اَعْ اِعْ اُعْ

اَاْ اِاْ اُاْ اَقْ اِقْ اُقْ

☆ اَكْ اِكْ اُكْ ☆

مشق

اُزْلِفَتْ اَطْهَرُ اِذْهَبْ رِزْقًا اَظْهَرَ

قَضْبًا بِالْاِثْمِ مَسْغَبَةٍ فَاصْبِرْ نَحْنُ

ظَهْرَكَ نَعْبُدُ اِقْــرَاْ مَقْرَبَةٍ مُخْرِجُ

☆ تَحْسَبُهُمْ يَكْلَؤُكُمْ ☆

موٹے حروف کی ادائیگی

اَخْ اِخْ اُخْ اَصْ اِصْ اُصْ

اَضْ اِضْ اُضْ اَغْ اِغْ اُغْ

اَطْ اِطْ اُطْ اَقْ اِقْ اُقْ

☆ اَظْ اِظْ اُظْ ☆

مشق

يَخْرُجُ تَصْلِيَةُ اُرْكُضْ يَغْفِرُ

بَطْشَ تَقْهَرْ يَظْلِمُ

سیٹی والے حروف کی ادائیگی

اَزْ اِزْ اُزْ اَسْ اِسْ اُسْ

☆ اَصْ اِصْ اُصْ ☆

مشق

رِزْقُكُمْ وَاسْتَغْفِرُهُ فَاصْفَحْ

نرم حروف کی ادائیگی

اَثْ اِثْ اُثْ اَذْ اِذْ اُذْ

☆ اَظْ اِظْ اُظْ ☆

مشق

اَثْقَلَتْ تَذْهَلُ يَظْلِمُ

یہ تختی ختم کرا کر حسبِ سابق دونوں طریقوں سے قرآن مجید میں سے ہر بچے کا امتحان لیا جائے۔

کھڑی حرکات

کھڑا زبر ـٰ کھڑی زیر ـٖ الٹا پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔ کھڑی حرکات والے حروف کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ کھڑی حرکات کے بعد والا حرف اگر وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو کھڑی حرکات کو تین الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ لفظ اٰوٰى، طَغٰى، عَلٰى اور يَحْيٰى پر وقف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ کھڑے زبر کے ساتھ کہیں و، کہیں ی لکھی ہوئی ہوتی ہے، جیسا کہ صَلٰوةٌ، اور اَغْنٰى وغیرہ میں و اور ی خالی ہیں ایسی و اور ی کو نہیں پڑھیں گے۔ ہ ضمیر پر کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو تو وقف میں اسے ساکن کر دیں گے اور دوسرے کسی حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو تو وقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ ہ ضمیر پر کھڑے زبر کی مثال قرآن مجید میں موجود نہیں ہے۔

بَ	تختی نمبر ۱۱ کھڑا زبر ـٰ				بٰ
بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ
صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ
فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ	نٰ
وٰ	هٰ	ءٰ	اٰ	ىٰ	☆

مشق

مٰلِكِ	اٰمَنَ	اٰدَمَ	اٰوٰى
طَغٰى	عَلٰى	يَدٰهُ	مَاٰرِبُ
يَحْيٰى	خَطٰيٰكُمْ	اٰنِيَةٍ	قٰنِتٰتٍ

بِ	تختی نمبر ۱۲ کھڑی زیر ـٖ				بٖ
بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ
صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ
فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ	نٖ
وٖ	هٖ	ءٖ	اٖ	ىٖ	☆

مشق

اَلْفِهِمْ	بِهٖ	بَعْدِهٖ	يُحْيٖ
رُسُلِهٖ	يَسْتَحْيٖ	بِيَدِهٖ	بِنَصْرِهٖ

بُ	تختی نمبر ۱۳ الٹا پیش ـٗ				بٗ
بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ

صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ
فَ	قَ	كَ	لَ	مَ	نَ
وَ	هَ	ءَ	اَ	يَ	☆

مشق

لَهٗ	نَرِثُهٗ	وَرِثَهٗ	كِتٰبَهٗ	اَمَرَهٗ
اَقْبَرَهٗ	اَخْرَجَهٗ	سُبْحٰنَهٗ	يَدَهٗ	مَعَهٗ
تَلُوْا	يَرَهٗ	اَكْرَمَهٗ	قَتَلَهٗ	نَفْسَهٗ

تختی نمبر ⑭ حروفِ مدّہ

الف مدّہ: الف سے پہلے زبر ہوتو اسے الف مدہ کہتے ہیں۔

ی مدّہ: یا ساکن سے پہلے زیر ہوتو اسے یا مدہ کہتے ہیں۔

واو مدّہ: واو ساکن سے پہلے پیش ہوتو اسے واو مدہ کہتے ہیں۔

☆ حروفِ مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچنا ضروری ہے، ورنہ ان کا وجود باقی نہیں رہے گا اور نہ ہی ایک الف سے زیادہ کھینچنا چاہیے۔

☆ حروفِ مدہ کو حالتِ وقف میں اپنی اصلی حالت کے مطابق پڑھیں گے، حروفِ مدہ کے بعد والا حرف اگر وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو حروفِ مدہ کو تین الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

بَا	بِیْ	بُوْ	تَا	تِیْ	تُوْ
ثَا	ثِیْ	ثُوْ	جَا	جِیْ	جُوْ

حَا	حِیْ	حُوْ	خَا	خِیْ	خُوْ
دَا	دِیْ	دُوْ	ذَا	ذِیْ	ذُوْ
رَا	رِیْ	رُوْ	زَا	زِیْ	زُوْ
سَا	سِیْ	سُوْ	شَا	شِیْ	شُوْ
صَا	صِیْ	صُوْ	ضَا	ضِیْ	ضُوْ
طَا	طِیْ	طُوْ	ظَا	ظِیْ	ظُوْ
عَا	عِیْ	عُوْ	غَا	غِیْ	غُوْ
فَا	فِیْ	فُوْ	قَا	قِیْ	قُوْ
كَا	كِیْ	كُوْ	لَا	لِیْ	لُوْ
مَا	مِیْ	مُوْ	نَا	نِیْ	نُوْ
وَا	وِیْ	وُوْ	هَا	هِیْ	هُوْ
ءَ	ءِیْ	ءُوْ	اٰ	اِیْ	اُوْ
يَا		يِیْ		يُوْ	

مشق

قَالَ	مَالاً	حَاسِدٍ	مَتَاعًا	ضُحٰهَا
نَارًا	هَارٍ	رِجَالٌ	عَادٍ	كَانَ
نَاصِرٍ	وَالِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	عَابِدٌ
سِرَاجًا	صَوَابًا	بَنٰهَا	طَحٰهَا	طَعَامٍ
عَذَابًا	لِبَاسًا	غَاسِقٍ	اَمَامَهٗ	رِضْوَانٌ
اَكِيْدُ	اَعُوْذُ	خَبِيْرٌ	نَذِيْرٌ	يُوْحِيْ
شَهِيْدٌ	مَجِيْدٌ	تَضْلِيْلٍ	تَقْوِيْمٍ	تَكْذِيْبٍ
تَسْنِيْمٍ	مِسْكِيْنًا	رَازِقِيْنَ	مُفْسِدِيْنَ	اُوْذِيْنَا
رَضُوْا	دَاوٗدُ	رَءُوْفٌ	رَسُوْلٍ	مُسْلِمُوْنَ
نُوْحِيْهِ	مَخْتُوْمٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ

یہ تختی ختم کرا کر حسبِ سابق دونوں طریقوں سے قرآن مجید میں سے ہر بچے کا امتحان لیا جائے۔

تختی نمبر ⑮ حروفِ لین

حروفِ لین دو ہیں: و اور ی، واوِ ساکن سے پہلے زبر ہو تو اسے واوِ لین اور یائے ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو اسے یائے لین کہتے ہیں۔ ان کو حروفِ مدہ کی طرح نہ کھینچیں۔ ان کے ادا کرنے میں سختی یا جھٹکا نہ ہو۔ ان حروف کو معروف پڑھائیں، ان کو مجہول پڑھنا صحیح نہیں۔ لِشَایْءٍ کا جوڑ اس طرح کرائیں: لام زیر لِ، شین یا زبر شَیْ، لِشَیْ ہمزہ دو زیر ءٍ، لِشَایْءٍ۔

مِائَةٍ کا جوڑ اس طرح کرائیں: میم زیر مِ، ہمزہ زبر ءَ، مِاْ، ۃ دو زیر ۃٍ، مِائَةٍ. مذکورہ اصول کے مطابق ہی بچوں کو جوڑ کی مشق کرائیں۔

☆ حروفِ لین کو بحالتِ وقف اپنی اصلی حالت کے مطابق ہی پڑھیں۔

☆ حروفِ لین کے بعد والا حرف اگر وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو حروفِ لین کو تین الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	گَوْ	گَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ

وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ
اَوْ	اَیْ	یَوْ	یَیْ

مشق

لَوْحٍ	خَوْفٍ	قَوْلٌ	یَوْمٍ	طَغَوْا
لِیَرُوْا	خَیْرٌ	عَیْنٌ	اَیْنَ	بَیْنَ
کَیْفَ	لَیْسَ	شَیْءٌ	لِشَایْءٍ	بَرْدًا
نَقْعًا	یُسْرًا	صَبْرًا	غُلْبًا	قَضْبًا
کَاْسًا	لَغْوًا	نَشْطًا	قَدْحًا	ثُبُوْرًا
مِهٰدًا	مَفَازًا	مَعَاشًا	یَتِیْمًا	مَسْرُوْرًا
اَبْوَابًا	اَزْوَاجًا	اَشْتَاتًا	اَعْنَابًا	مِرْیَةٍ
مِائَةٍ	قِطْرٍ	عَدْنٍ	نَفْسٍ	مُطَاعٍ
اَثِیْمٍ	رَحِیْقٍ	عَظِیْمٍ	کَرِیْمٍ	نَعِیْمٍ

شَهْرٍ	مَحْفُوْظٍ	نُطْفَةٍ	قُرَیْشٍ	عِیْشَةٍ
یَوْمَئِذٍ	فَصْلٌ	قُرْاٰنٌ	مُحِیْطٌ	زَجْرَةٌ
تَذْکِرَةٌ	شَاْنٌ	مَوْضُوْعَةٌ	حُشِرَتْ	سُطِحَتْ
کُشِطَتْ	فَوَسَطْنَ	تَاْتُوْنَ	یُسْقَوْنَ	یَفْعَلُوْنَ
یَعْمَلُوْنَ	یَعْلَمُوْنَ	یَضْحَکُوْنَ	یَکْسِبُوْنَ	یَدْخُلُوْنَ
یَسْعٰی	مَوْءٗدَةُ	مَوَازِیْنُهٗ	خَلَقْنَا	رَفَعْنَا
وَالْعَصْرِ	یَخْرُجُ	یَخْشٰی	وَالْفَتْحُ	اَبْقٰی
یَهْدِیْ	تَجْرِیْ	یَتْلُوْا	یَدْعُوْا	اِقْـرَاْ
فَاصْبِرْ	مَثْوٰیَ	عَصَایَ	بِالْغَدٰوةِ	عَسْعَسَ

مَاالْقَارِعَةُ	اَرَءَیْتَ	اَفَرَءَیْتَ
مَعَ الْعُسْرِ	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	یَنْظُرُوْنَ

تختی نمبر⑯ تشدید ـّـ

☆ تین دندانوں والی اس ـّـ شکل کو تشدید کہتے ہیں، تشدید والے حرف کو مُشَدَّد کہتے ہیں۔ تشدید کا دوسرا نام شَدّ ہے۔
☆ مُشَدَّد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے مطابق۔
☆ اس کے ادا کرنے میں دو حروف کی ادائیگی کے برابر دیر لگائیں یعنی سختی اور جماؤ کے ساتھ۔
☆ مُشَدَّد حروف کو حالتِ وقف میں اس طرح ساکن کریں گے کہ تشدید باقی رہے اور آخر میں حرکت کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو، اگر مُشَدَّد حرف حروفِ قلقلہ میں سے ہو تو حالتِ وقف میں سختی اور جماؤ کے ساتھ قلقلہ بھی کریں گے۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ
اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ
اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ	اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَغَّ	اِغَّ	اُغَّ
اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ
اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ
اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ	☆	☆	☆

مشق

رَبِّیْ	رَبُّكَ	وَتَبَّ	تَبَّتْ	اَشَقُّ
كَذَّبَ	يَدُعُّ	حُصِّلَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	يَذَّكَّرُ	يَشَّقَّقُ	عِلِّيُّوْنَ
بُرِّزَ	اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِّرٌ
اَيَّانَ	اِيَّاكَ	اِيَّایَ	تَوَلّٰی	تَوَّابًا
ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا	اَنَا اَقَلَّ	مَرُّوْا	مُمَدَّدَةٍ

وَعَدَّدَهٗ	تَنَفَّسَ	مِنَ الْحَيِّ	وَسَبِّحُوْهُ
مُكَرَّمَةٍ	وَالسّٰبِحٰتِ	فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَيْنَ الْمَفَرُّ

سِجِّيلٍ	سِجِّينٌ	يَزَّكّٰى	مُدَّثِّرُ	لُجِّيٍّ
عِلِّيِّيْنَ	وَعَرَبِيٌّ	وَالْمُعْتَرَّ	مُدَّتْ	وَحُقَّتْ
سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ	كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ

سُيِّرَتْ	عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	مِنْهَا الْاَذَلَّ
وَلَا يَحُضُّ	بِيَدَيَّ	فِي الْحَجِّ	فِي الْحَرِّ
وَالصُّبْحِ	سَامِرِيٌّ	وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ

تختی نمبر ۱۷ نون مشدّد اور میم مشدّد

توضیح: نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوگا۔

اِنَّ	فِيْهِنَّ	يَظُنُّ	جَنَّةٍ	اِنَّ الظَّنَّ
عَمَّ	ثُمَّ	اَمَّنْ	لَمَّا	جَمًّا
اُمِّيُّوْنَ	اَئِمَّةَ	مُسَمًّى	فِي الْيَمِّ	مُزَّمِّلُ

ءَاَنَّا	عَلَيْهِنَّ	مِنَ الْجِنِّ	اَيْدِيْهِنَّ

وَالنّٰزِعٰتِ	وَالنّٰشِطٰتِ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

تختی نمبر ۱۸ را کے بعض قاعدے

توضیح: "ر" ساکن سے پہلے زیر عارضی ہو تو "ر" کو موٹا پڑھائیں۔☆ "ر" ساکن سے پہلے زیر الگ کلمے میں ہو تو "ر" کو موٹا پڑھائیں۔☆ "ر" ساکن کے بعد موٹے حروف میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو تو "ر" کو موٹا پڑھائیں۔☆ فِرْقٍ کی "ر" کو موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔

اِرْجِعْ	اِرْجِعِيْ	اِرْجِعُوْا
اَمِ ارْتَابُوْا	لِمَنِ ارْتَضٰى	اِنِ ارْتَبْتُمْ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	فِيْ قِرْطَاسٍ
لَبِالْمِرْصَادِ	فِرْقَةٍ	كُلُّ فِرْقٍ

تختی نمبر ۱۹ لام کا قاعدہ

توضیح: لفظ اللہ اور اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے موٹا اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ان کے علاوہ سب لام باریک پڑھے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُ	فَاللّٰهُ	تَاللّٰهِ	مِنَ اللّٰهِ	اَللّٰهُمَّ

نَارُ اللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	بِاللّٰهِ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

وَلَا صَلّٰى	وَتَوَلّٰى	مَاوٰلّٰهُمْ	وَالَّيْلِ	تَجَلّٰى

تختی نمبر ⑳ نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

اظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی (ء ہ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو اس نون ساکن اور تنوین کو غنّے کے بغیر پڑھتے ہیں، اسے اظہارِ حلقی کہتے ہیں۔

مشق

یَنْئَوْنَ	مَنْ هَاجَرَ	اَنْعَمْتَ
وَانْحَرْ	مِنْ غَفُوْرٍ	مَنْ خَلَقَ
كُلٌّ اٰمَنَ	فَرِيْقًا هَدٰى	يَوْمٍ عَقِيْمٍ
نَارٌ حَامِيَةٌ	اَجْرٌ غَيْرُ	قَوْمٍ خِيَانَةً

ادغام مع الغنۃ: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ی ن م و) میں سے کوئی حرف آئے تو غنّے کے ساتھ ادغام کریں گے۔ اسے ادغام مع الغنۃ کہتے ہیں۔ جوڑ: مَنْ يَّقُوْلُ، میم نون یا زبر مَنْ يَّ، یا زبر یَ، مَنْ يَّ قاف واو پیش قُوْ، مَنْ يَّقُوْ، لام پیش لُ، مَنْ يَّقُوْلُ، اسی طرح جوڑ میں بھی نون کا نام لیا جائے۔ بچوں کو مذکورہ قواعد کے مطابق مشق کرائیں۔

مشق

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ نَّارٍ	مِنْ مَّقَامٍ	مِنْ وَّرَقٍ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ		نُوْرًا نَّهْدِيْ	
خَيْرٌ مِّنْهُ		هُدًى وَّمَوْعِظَةً	

ادغام بلا غنّہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل یا ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنّے کے بغیر ادغام کریں گے۔ اسے ادغام بلا غنّہ کہتے ہیں۔ جوڑ: مِنْ لَّدُنْهُ، میم لام زیر مِلْ، لام زبر لَ، مِنْ لَّ، دال نون پیش دُنْ، مِنْ لَّدُنْ، ھا پیش ہُ، مِنْ لَّدُنْهُ۔ مَثْوًى لَّهُمْ، میم ثا زبر مَثْ، واو لام زبر وَلْ، مَثْوَلْ، لام زبر لَ، مَثْوَلَّ، ھا میم پیش هُمْ، مَثْوًى لَّهُمْ۔ بچوں کو مذکورہ قواعد کے مطابق ہی جوڑ کی مشق کرائیں۔

مشق

مِنْ لَّدُنْهُ	مِنْ رَّبِّكَ	مَثْوًى لَّهُمْ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر "ب" آئے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اسے اقلاب مع الغنۃ کہتے ہیں۔

مشق

مِنْ بَعْدِ	اَمَدًا بَعِيْدًا	كِرَامٍ بَرَرَةٍ	سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

اخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد باقی پندرہ حروف (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک) میں سے کوئی حرف آئے تو اخفاء مع الغنۃ کرتے ہیں۔

مشق

اَنْتَ	وَالْاُنْثٰى	اِنْجِيْلَ	اَنْدَادًا
مُنْذِرٌ	اَنْزَلْنَا	عَنْ سَبِيْلٍ	مِنْ شَجَرَةٍ
فَانْصَبْ	عَنْ ضَيْفِ	مِنْ طِيْنٍ	اُنْظُرْ
اَنْفَالِ	اَنْقَضَ	مِنْكُمْ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
قَوْلًا ثَقِيْلًا	حُبًّا جَمًّا	دَكًّا دَكًّا	فَاعِلٌ ذٰلِكَ

یَوْمَئِذٍ زُرْقًا	قَوْلًا سَدِیْدًا	صَفًّا صَفًّا	حَرَسًا شَدِیْدًا
ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا	صَعِیْدًا طَیِّبًا	ظِلًّا ظَلِیْلًا	
قِتَالٌ فِیْهِ	اَجَلٍ قَرِیْبٍ	کِرَامًا کَاتِبِیْنَ	

ذیل کے کلمات کو اظہار سے پڑھیں، ان میں ادغام نہیں ہے۔

اَلدُّنْیَا	بُنْیَانٌ	بُنْیَانًا	بُنْیَانَهٗ
قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ	صِنْوَانٍ	بُنْیَانُهُمْ

تختی نمبر (۲۱) میم ساکن کے قاعدے

ادغام: میم ساکن کے بعد دوسری میم آئے تو دونوں میم کو ایک کرکے غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

مشق

لَکُمْ مِّنْهُ	وَلَکُمْ مَّا	اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ	اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ	

اخفا: میم ساکن کے بعد اگر "ب" آئے تو اخفا مع الغنہ کرتے ہیں۔

مشق

مَالَهُمْ بِهٖ	وَکَفَرْتُمْ بِهٖ	یَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
بَعْضُکُمْ بَعْضًا	اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

اظہار: میم ساکن کے بعد "ب" اور "م" کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ نہیں کرتے۔

اَلَمْ تَرَ	اَمْثَالُهُمْ	بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ	
اَمْ حَسِبْتُمْ	اَهُمْ خَیْرٌ	فَدَمْدَمَ	لَهُمْ ذِکْرًا
وَالْاَمْرُ	رَمْزًا	بِالْاَمْسِ	اَمْشَاجٍ
اَمْ صَبَرْنَا	اَوْ اَمْضِیَ	اُمْطِرَتْ	جَمْعًا
هُمْ فِیْهِ	وَکَمْ قَصَمْنَا	وَهُمْ کُفَّارٌ	یَمْلِکُوْنَ
اَلَمْ نَشْرَحْ	اَمْوَاتًا	تَمْهِیْدًا	عُمْیَانًا
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ	عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ	فَلَهُمْ اَجْرٌ	

تختی نمبر (۲۲) مدّات

مد کے معنی ہیں دراز کرنا اور کھینچنا۔ حرفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے مدِ متصل اور مدِ واجب کہتے ہیں، اور اگر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو اسے مدِ منفصل اور مدِ جائز کہتے ہیں۔

☆ یہ نشانی ~ مدّاتِ متصل اور مدّات لازم پر ہوتی ہے۔ ان کو تین یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھائیں۔

☆ یہ نشانی ـــٓ مداتِ منفصل پر لکھی جاتی ہے۔ ان میں دو، تین اور چار الف تک مد کرائیں۔

☆ جوڑ میں مد کی نشانی کا نام نہ لیں، جیسے: جَآءَ، جیم الف زبر جَا، ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ۔

☆ جَآئِ، جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ، جَآئَ۔

☆ ضَآلًّا، ضاد الف لام زبر ضَآلْ، لام دو زبر لًا، ضَآلًّا

☆ وَالصّٰٓفّٰتِ، واو صاد زبر وَصْ، صاد کھڑا زبر صَاف، وَصّٰٓفْ، فا کھڑا زبر فَا، وَصّٰٓفّٰ، تا زیر تِ، وَالصّٰٓفّٰتِ۔

☆ حروفِ مدہ کے بعد سکونِ لازم یا مشدد حرف آجائے تو اس کو مد لازم کہیں گے۔

جَآءَ	جَآئِ	سُوْٓءَ	يَشَآءُ	بِضِيَآءٍ
مَآءً	اَوْلِيَآءَ	دُعَآءِ	عَطَآءً	نِسَآءً
سَوَآءٌ	اُولٰٓئِكَ	بِمَآ اُنْزِلَ	مَآ اَصَابَ	بَنِيْٓ اٰدَمَ
آٰلْئٰنَ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	آٰمِّيْنَ	ظَآنِّيْنَ
لَضَآلُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ		
وَلَا جَآنٌّ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَالصّٰٓفّٰتِ		
صَوَآفَّ	اَتُحَآجُّوْنِّيْ	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ		
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى				

تختی نمبر ۲۳ حُرُوفِ مُقَطَّعَات

بعض سورتوں کے ابتدائی حروف کو حروفِ ہجا کی طرح پڑھا جاتا ہے، ان کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔

☆ رٰ، ہٰ، طٰ، حٰ کی کھڑی حرکتوں کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔

☆ كٓهٰيٰعٓصٓ میں عین کے نون کو اور عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون کو اخفا اور غنے سے پڑھائیں۔

☆ طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کو میم سے بدل کر دونوں میموں کو ایک کر کے غنے سے پڑھائیں جیسے: طَاسِيْمِّيْم

☆ يٰسٓ کو وَالْقُرْاٰنِ سے اور نٓ کو وَالْقَلَمِ سے ملا کر پڑھائیں تو اظہار اور ادغام دونوں صحیح ہیں۔ اظہار کی حالت میں غنے کے بغیر اور ادغام میں غنے سے پڑھائیں۔ طٰسٓ (سورۂ نمل) کو تِلْكَ سے ملا کر پڑھیں تو سین کے نون کو اخفا اور غنے سے پڑھائیں۔

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کے پڑھنے کی دو صورتیں ہیں:

① آیت پر وقف کر کے سانس توڑ دیں اور پھر اگلے کلمے سے پڑھائیں، جیسے: الٓمّٓ ۝ سانس توڑ دیں اَللّٰهُ پڑھائیں۔ ② ملا کر پڑھنے کی صورت میں مِیْ کی یا میں ہونٹ ملائے بغیر، مد یا قصر کی مقدار پوری ہونے کے بعد اگلی میم کو زبر سے پڑھائیں۔ مدی حالت: اَلِفْ لَآمْ مِيْٓ مَ اللّٰهُ، قصری حالت: اَلِفْ لَآمْ مِيْ مَ اللّٰهُ.

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ	

تختی نمبر ۲۴ ہمزہ وصلی اور نون قُطنی

ہمزہ وصلی پچھلے کلمے سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جاتا ہے۔ ☆ تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصلی آجائے تو ہمزہ وصلی کو گرانے کے بعد نون تنوین کو زیر دے کر پڑھائیں، ایسی جگہوں پر چھوٹا سا نون بھی لکھا ہوتا ہے جسے نونِ قُطنی کہتے ہیں۔ ☆ جوڑ میں بچوں کو صحیح طور پر سمجھائیں۔

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا	سَاهُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ

لُمَزَةِ ○ الَّذِىْ	قَدِيْرُ ○ الَّذِىْ	فِتْنَةُ انْقَلَبَ
مَقْدُوْرًا ○ الَّذِيْنَ	مَثَلًا الْقَوْمُ	خَبِيْرًا ○ الَّذِىْ
مُبِيْنِ ○ اقْتُلُوْا	فَخُوْرًا الَّذِيْنَ	مُّنِيْبِ ○ ادْخُلُوْهَا

تختی نمبر ۲۵ مشق متفرق برائے اجرائے قواعد ضروریہ

مُسْتَقَرٌّ	خَيْرًا يَّرَهُ	شَرًّا يَّرَهُ
فَمَنْ يَّعْمَلْ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ

مِنْ رَّبِّكَ	صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

لَيُنْبَذَنَّ	بِذَنْبِهِمْ	يَنْظُرُ الْمَرْءُ
اِنَّ اللّٰهَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
هُمْ فِيْهَا	اِنَّآ اَعْطَيْنَا	وَالسَّمَآءِ
وَالتَّرَآئِبِ	اِلَّا الَّذِيْنَ	وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	اُولِى الْاِرْبَةِ	بِعَهْدِ اللّٰهِ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ	لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ	عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ

يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ	وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

سِرَاجًا وَّهَّاجًا وَّاَنْزَلْنَا

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

☆ ذیل کے کلمات میں ادغام کی وجہ سے تا، دال، ذال، اور لام کو نہ پڑھائیں۔

قَالَتْ طَّآئِفَةٌ	اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ	عَقَدْتُّمْ
اِنْ كِدْتَّ	عَبَدْتُّمْ
اِذْ ظَّلَمُوْا	قُلْ رَّبِّ
قُلْ رَّبِّيْ	بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

☆ ذیل کے کلموں میں ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی حالت میں ث اور ب کو نہ پڑھائیں، جیسے: يَلْهَثْ ذّٰلِكَ، يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا اور اظہار کی صورت میں ث اور ب کا تلفظ کریں۔

يَلْهَثْ ذّٰلِكَ	يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا

☆ ذیل کے کلمے میں اِدغامِ تام اولیٰ ہے اور ناقص جائز ہے۔ ادغامِ تام کی صورت میں قاف کو نہ پڑھائیں، جیسے: نَخْلُقْكُّمْ۔ ادغامِ ناقص کی صورت میں لام کو قاف اور کاف سے ملا کر پڑھائیں اور قاف کو اس طرح پڑھائیں کہ اس میں صفت استعلا باقی رہے اور قلقلہ نہ ہو۔ صحیح ادائیگی ماہر قاری سے معلوم کریں۔

(ادغامِ تام) اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

(ادغام ناقص) اَلَمْ نَخْلُقْـــكُّمْ (صفت استعلا)

ذیل کے چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی ہوتا ہے۔ان کے پڑھنے کی تفصیل یہ ہے کہ نمبر ① اور نمبر ② میں صرف سین پڑھائیں۔نمبر ③ میں صاد اور سین دونوں پڑھنا جائز ہیں۔نمبر ④ میں صرف صاد پڑھائیں۔

① وَيَبۡصُۜطُ	② بَصۜۡطَةً
③ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ	④ بِمُصَيۡطِرٍ

مَجۡرٖىهَا (امالہ)

امالہ: مجریھا کی را کو باریک پڑھتے ہوئے سویرے اور قطرے کی را کی طرح پڑھائیں یعنی مَجۡرے ھَا اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں اور حضرت حفص رحمہ اللہ کے نزدیک صرف اسی کلمے میں امالہ ہے۔

اساتذہ اس کی صحیح مشق کرائیں، مَجۡرٖهَا کا جوڑ اس طرح کرائیں: میم جیم زبر مَجۡ، را امالہ والی رے، مَجۡرے، ہا الف زبر ھَا، مَجۡرے ھَا۔

لَا تَاۡمَنَّا

اشمام: اس کلمے میں ادغام کے ساتھ اشمام کرکے پڑھنا ہی بہتر ہے۔اشمام کہتے ہیں ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کرنا۔

سکتہ: سانس جاری رہے اور آواز بند ہوجائے اس کو سکتہ کہتے ہیں۔

① عِوَجَا ۜ قَيِّمًا (سکتہ کی صورت میں عِوَجَا سکتہ قَيِّمًا پڑھائیں)

② مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا

③ مَنۡ ۜ رَاقٍ ④ بَلۡ ۜ رَانَ

تسہیل: تسہیل کے معنی ہیں نرمی کرنا اور یہاں مراد یہ ہے کہ دوسرے ہمزہ کو نرم کرکے خود ہمزہ کے اور الف کے مخرج کے درمیان ادا کرنا۔ اس کلمے میں تسہیل ضروری ہے۔

ءَاَعۡجَمِيٌّ

☆ذیل کے کلمات میں دو طریقے ہیں۔ ① دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال اور اس میں مدلازم۔ ② دوسرے ہمزہ کے، ہمزہ اور الف کے درمیان تسہیل، لیکن ابدال بہتر ہے۔

ابدال	تسہیل
آلذَّكَرَيۡنِ	ءَالذَّكَرَيۡنِ
آلۡـٰٔنَ	ءَالۡـٰٔنَ
آللّٰهُ	ءَاللّٰهُ

یہاں وہ الفاظ ذکر کیے جا رہے ہیں جن کے الف کو وقف میں پڑھا جاتا ہے اور وصل میں نہیں۔

لٰكِنَّاْ	الظُّنُوْنَاْ	الرَّسُوْلَاْ
پ:۱۵، کہف:۳۸	پ:۲۱، احزاب:۱۰	پ:۲۲، احزاب:۶۶
السَّبِيْلَاْ	قَوَارِيْرَاْ (پہلا)	اَنَاْ
پ:۲۲، احزاب:۶۷	پ:۲۹، دہر:۱۵	جس جگہ بھی ہو

☆ سَلٰسِلَاْ کے الف کو وصل میں نہ پڑھائیں اور وقف میں اس کا پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

سَلٰسِلَاْ

پ:۲۹، دہر:۴

(وصل میں سَلٰسِلَ اور وقف میں سَلٰسِلْ، سَلٰسِلَا)

☆ ذیل کے کلمے میں وصلاً نون کے بعد ی کو زبر دے کر پڑھائیں اور وقف میں ی کا پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں صحیح ہیں۔

فَمَآ اٰتٰنِ یَ اللّٰهُ

پ:۱۹، نمل:۳۶

☆ اس کلمے میں ل سے پہلے اور ل کے بعد دونوں الف نہ پڑھائیں اور ل کو زیر دے کر پڑھائیں۔

لکھنے کی صورت **بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ**

پ:۲۶، الحجرات:۱۱

پڑھنے کی صورت **بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ**

مخارجِ حروف کا بیان

ا ء ھ: حلق کے نیچے والے حصے سے۔ ع ح: حلق کے درمیان والے حصے سے۔

غ خ: حلق کے اوپر والے حصے سے۔ ق: زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصے سے۔

ك: زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصے سے۔

ج ش ی: زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے۔

ض: زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے۔

ل ن ر: زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے اوپر تالو کی جانب والے حصے سے۔

ت د ط: زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے۔

ث ذ ظ: زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے۔

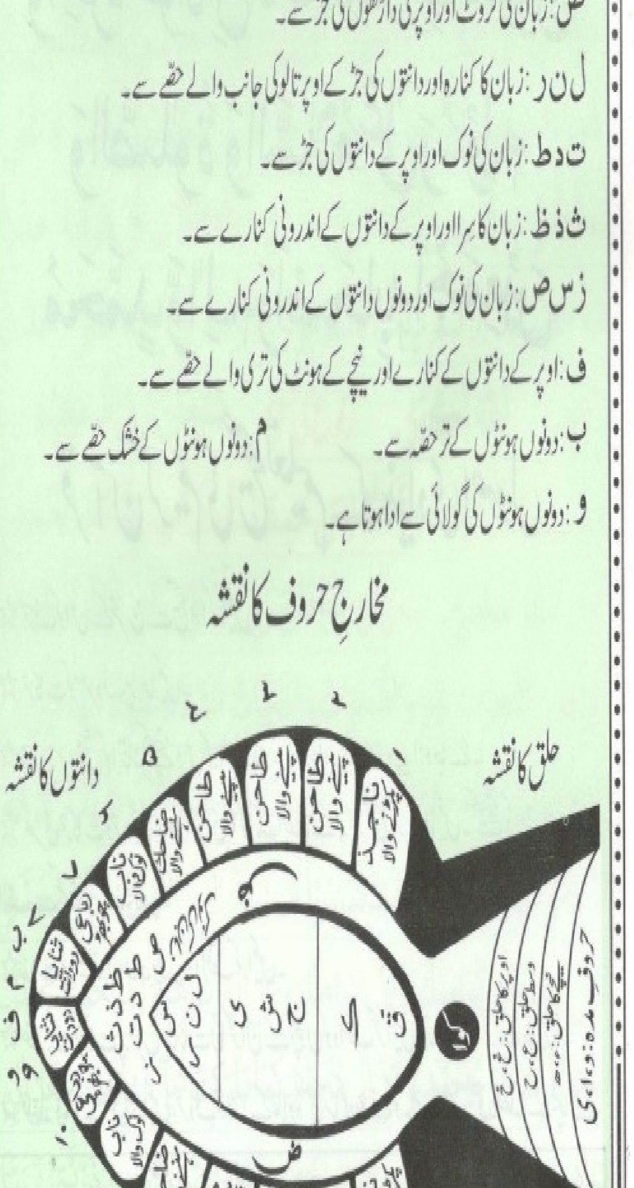
ز س ص: زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے۔

ف: اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نیچے کے ہونٹ کی تری والے حصے سے۔

ب: دونوں ہونٹوں کے تر حصے سے۔ م: دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے۔

و: دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

مخارجِ حروف کا نقشہ



رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

قرآن کریم کی صحیح تعلیم کے بنیادی اصول

☆ حرف کو اس کے مخرج سے صحیح ادا کرائیں۔

☆ حرکات کو معروف پڑھائیں۔

☆ زبر، زیر، پیش کو اتنا نہ کھینچے دیں کہ الف مدّہ، واو مدّہ اور یائے مدّہ پیدا ہو جائے۔

☆ کھڑی حرکات و حروفِ مدّہ (ا، و، ی) کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ کھینچنے کی مقدار نہ ایک الف سے کم ہو اور نہ زیادہ۔

☆ مدّات کی نشانیوں سے بچوں کو واقف کرائیں۔

☆ غنّہ کے مقامات پر سرخ نشانات لگا کر ان سے بچوں کو واقف کرائیں اور غنّہ کو ادا کر کے بتائیں۔

☆ قلقلہ کی خوب مشق کرائیں، حروفِ قلقلہ کے علاوہ کسی ساکن حرف کو ملنے نہ دیں یعنی قلقلہ سے بچائیں۔

ٹرسٹ جمعیّت تعلیم القرآن (رجسٹرڈ) کا شائع کردہ قاعدہ ہے۔

نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورۃ الفاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ آمین سورۃ الاخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤
تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔
رکوع سے اٹھنے کی تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ قومہ کی تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔
تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
التحیات: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ دعا: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه

تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)

بارک مکتب

کلمہ کلاس

ٹرسٹ تعلیم القرآن

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)

بارک مکتب

نماز کلاس

ٹرسٹ لتعلیم القرآن

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)

بارک مکتب

قاعدہ کلاس

ٹرسٹ لتعلیم القرآن

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه

تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (الحدیث)

بارک مکتب

قرآن کلاس

ٹرسٹ لتعلیم القرآن

Welcome to Acrobat Reader

Here are four quick tips to help you get up and running.

01 Open a PDF from mail

02 Get recent files from My Documents

03 Read documents anywhere

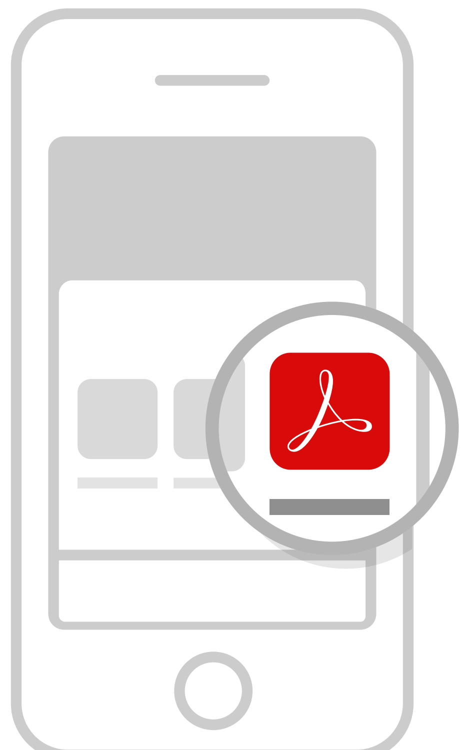
04 Use tools on your PDF

Keep reading to learn more.

01

Open a PDF from mail

When you encounter a PDF file, tap on the Share icon and choose "Copy to Adobe Acrobat Reader."



02

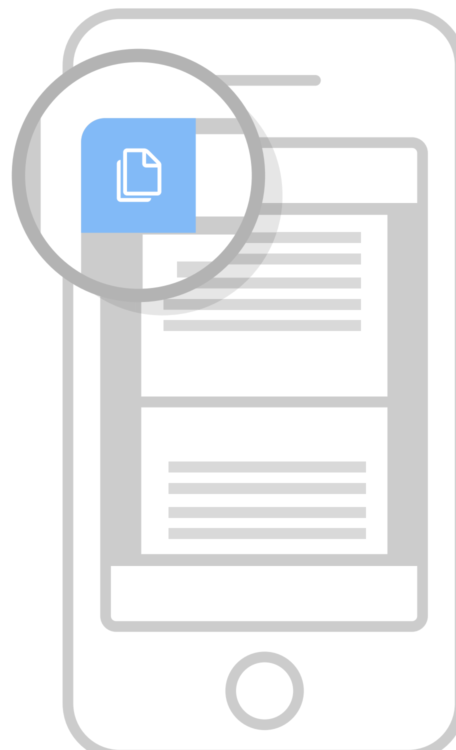
Get recent files from My Documents



Tap the file list menu in the top bar to see your recently viewed files, or access files stored in Adobe Document Cloud.

03

Read documents anywhere

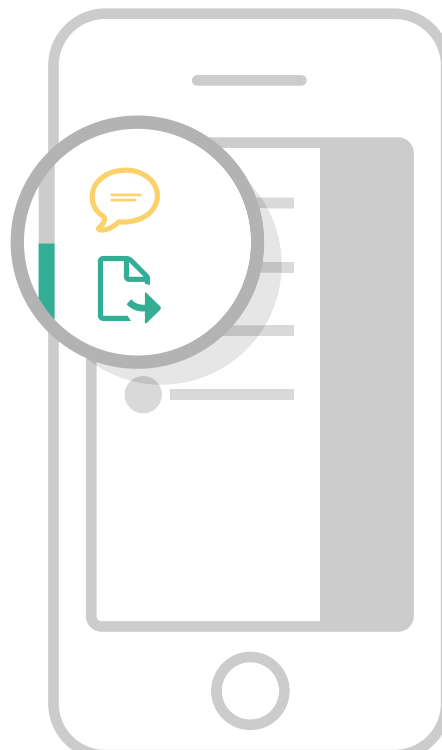


Files open in the Viewer. From here you can scroll and zoom, change the view mode, and search for text.

04

Use tools on your PDF

Tap the tool switcher to see the full menu of tools including Comment and Export PDF.



Learn more about Acrobat Reader for mobile

Read our blog

Get the inside scoop, and keep up with the latest news, events, and innovations.

Visit the community forum

Exchange info with other Acrobat mobile users.